© rasailojaraid.com

جزائر فیجی کے مسلمان

جزائر فیجی جو ۱۹۷۰ع میں آزاد ہو کر دولت مشترکہ کا رکن بنے آسٹریلیا اور شمالی امریکہ کے درمیان سمندری راستے پر واقع ہیں ۔ اپنے جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے ان جزائر کو بحر الکاهل کے رسل و رسائل میں بڑی اہمیت حاصل ہے جو اس خطے میں معاشی ترقی اور اسلام کی نشر و اشاعت میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے ۔ فیجی اور نیو کیلڈونیا کے علاوہ جہاں اسلام مہاجرین کے ساتھ آیا جنوبی بحر الکاهل میں ۱۴ ایسے چھوٹے آزاد جزیرے ہیں جہاں اسلام کو پھیلانے کی ضرورت ہے ۔ جنوبی بحر الکاهل کے ان جزائر میں اسلام کی برکت سے ان کے باشندوں کی قسمت بدل سکتی ہے ۔ فیجی کی کل آبادی چھ لاکھ (۶,۰۰۰۰۰) ہے جس میں سے نصف کے قریب اصلاً ہندوستانی ہیں جبکہ ۴۵ فیصدی سے زیادہ باشندے ملائی نسل سے تعلق رکھتے ہیں اور باقی پانچ فیصدی کا تعلق یورپی اور چینی اصل و نسل سے ہے ۔ یہاں کی سرکاری زبان انگریزی ہے ۔ اسلام ، ہندومت اور عیسائیت یہاں کے قابل ذکر مذاہب ہیں ۔

فیجی میں مسلمان بحیثیت مزدور شکر کے کارخانوں میں کام کرنے کے لئے ہندوستان سے برطانوی نوآبادیاتی دور میں لائے گئے ۔ ۱۹۷۶ کی مردم شماری کے مطابق اس وقت یہاں مسلمانوں کی تعداد ۶۰۱۵۷ ہے ۔ مسلمانوں کی اکثریت چھوٹے کسانوں اور محنت کشوں پر مشتمل ہے اور روز افزوں افراط زر کی وجہ سے ان کا معاشی مستقبل یک گونہ تاریک نظر آتا ہے ۔ تعلیمی میدان میں پسماندگی نے ان کی معاشی اور سماجی حالت کو اور بھی زیادہ ابتر کر رکھا ہے ۔ اس کا نتیجہ ہے کہ یہاں کی مسلمان آبادی کو اپنی حالت سدھارنے میں دشواریوں کا سامنا ہے ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فیجی مسلم لیگ (پوسٹ بکس نمبر ۳۲۰ ـ SUVA ـ فیجی FIJI) جو ۱۹۲٦ میں قائم ہوئی مسلمانوں کی واحد تنظیم ہے۔ اس کی شاخیں پورے ملک میں پھیلی ہوئی ہیں ۔ یہ جماعت مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے وقف ہے۔ یہ اسلام کی بنیاد پر قوم کی خدمت میں مصروف ہے۔ مسلم لیگ کو انگریزی، اُردو اور ملائی زبانوں میں ایسی کتابوں اور رسالوں کی ضرورت ہے جس سے مسلمانوں میں دینی علم کو فروغ ہو اور اسلام کے ساتھ ان کا رشتہ مضبوط ہو۔ ایسے مخلص کارکن جو جنوبی بحر الکاہل کے ممالک میں دعوت و ارشاد کا کام کرنے کے لئے تیار ہوں فیجی مسلم لیگ سے مذکورہ بالا پتے پر رابطہ قائم کریں ۔

(ادارہ)

★ ★ ★ ★ ★

© rasailojaraid.com